سوال

(538) رفع الیدین سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ رفع الیدین کو سنتِ رسول ﷺ سمجھ کر نماز میں ادا کرتا ہے جب کہ والدین کا اصرار ہے کہ رفع الیدین چھوڑ دو مجھے اس صورت میں سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا چاہیے یا والدین کی اطاعت؟

چونکہ اسلامی تعلیمات میں اس قسم کی نظائر ملتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حج اور جہاد کے مواقع پر اطاعت وخدمت والدین کو ترجیح دی ہے۔ اب جب کہ رفع الیدین سنت ہے اور اطاعت وخدمت والدین فرض ہے مجھے کس پہلو کو ترجیح دینا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان حالات میں والدین کی دلجوئی کے لئے ترک رفع کی گنجائش ہے۔ البتہ وقتاً فوقتاً بطریقِ احسن افہام و تفہیم کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا

ہمارے بعض اسلاف تبلیغی مصلحت کے پیشِ نظر ترکِ رفع الیدین پر عامل تھے۔ اس طرح ممکن ہے آپ بھی کوئی بہتر ناصحانہ کردار ادا کر سکیں۔ وَاللّٰہُ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 469

محدث فتویٰ